سوال

(84) دیواروں پر تصویریں لٹکانے اور تصویر والے کپڑے استعمال کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے کپڑے پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے جن پر حیوان یا انسان کی تصویر بنی ہوئی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی انسان کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ ایسے کپڑے پہنے جن پر کسی حیوان یا انسان کی تصویر بنی ہوئی ہو۔ ایسے ہی سرخ یا سفید رومال وغیرہ اوڑھنا بھی جائز نہیں جس پر کسی انسان یا حیوان کی تصویر بنی ہو، کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَاتَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ» (صحيح البخاري، اللباس، باب من كره القعود على الصور، ح: ۵۹۵۸ وصحيح مسلم، اللباس والزينة، باب تحريم تصوير صورة الحيوان، ح: ۲۱۰٦)

''بے شک فرشتے ایسے کسی گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر ہو۔''

لہٰذا کسی کو بھی یادگار کے طور پر اپنے پاس تصویریں نہیں رکھنی چاہئیں۔ جس کے پاس یادگار کے طور پر تصویریں ہوں اسے انہیں تلف کر دینا چاہیے، خواہ اس نے تصویروں کو دیوار پر لٹکایا ہو یا انہیں البم میں سجایا ہو یا کسی اور جگہ رکھا ہو کیونکہ تصویروں کی موجودگی گھر والوں کو فرشتوں کی آمد سے محروم کر دیتی ہے اس بارے میں مذکورہ بالا حدیث دلیل ہے، جس کی طرف میں نے اشارہ کیا ہے، اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

محدث فتویٰ